

پنجوں کا احتساب

پروفیسر اکٹر فضل الہی



کتاب النور للآباء

بیچوں کا حساب

(اے میرے بیٹے)

پروفیسر ڈاکٹر فضل الہی

دارالشعور

موضوعات

صفحہ نمبر

پیش لفظ

۲۷

- اہمیت موضوع

۲۹

- چار سوالات

۳۰

- کتاب کی تیاری میں پیش نظر باتیں

۳۱

- خاکہ کتاب

۳۱

- عنوان کتاب کی تشریح:

۳۲

لفظ [بچوں] سے مراد

۳۲

لفظ [احتساب] کا مقصود

۳۲

- شکروودعا

بحث اول

: بچوں کو نیکی کا حکم دینا

۳۹

- تمہید



یہودی بچے کو اسلام لانے کا حکم مصطفوی ﷺ

- دلیل:

۴۵

روایت انس رضی اللہ عنہ: ”كَانَ غُلَامٌ يَهُودِيٌّ الخ“

۴۶

- شرح حدیث میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا بیان

۴۷

- عام مسلمانوں کا طرز عمل

۴۷

- اپیل



نبی کریم ﷺ کا ابن صیاد کو دعوت اسلام دینا

- دلیل:

۴۸

روایت ابن عمر رضی اللہ عنہما: ”أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الخ“

۴۹

- اس روایت کے باب کا عنوان

۵۰

- شرح حدیث:

۵۰

- حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا قول

۵۰

- علامہ عینی رحمہ اللہ کا بیان



پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ
أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا
هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ .

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ﴾^۱

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ
وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾^۲

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ☆ يُصْلِحْ لَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾^۳

۱۔ سورہ آل عمران / الآیہ ۱۰۲ .

۲۔ سورہ النساء / الآیہ ۱ .

۳۔ سورہ الأحزاب / الآیتان ۷۰ - ۷۱ .

سبب اور کچھ دیگر عوامل کی وجہ سے مسلمان گھرانوں کے بچوں کی ایک بڑی تعداد شرکی محبت اور خیر سے نفرت کے ساتھ پروان چڑھ رہی ہے، وہ غلط کاموں کے رسیا اور نیکی سے دور رہنے کے عادی بن رہے ہیں، کتنے ہی مسلمان بچے، بچیوں کا روپ اختیار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، اور بچیاں، بچوں ایسی وضع قطع بنانے کی فکر میں لگن دکھائی دیتی ہیں، بالوں کی خراش تراش اور لباس کی وضع قطع میں یہود و نصاریٰ کی مشابہت کو باعثِ عزت تصور کرتے ہیں، مشرق و مغرب کے شرم و حیا سے عاری مردوں اور عورتوں کے گندے بول بولنے، اور ان کی آوازوں اور سروں کے ساتھ اچھلنے کودنے کو باعثِ فخر سمجھتے ہیں۔

بعض والدین بچوں کے سن بلوغت کو پہنچنے کے بعد اسی طرزِ عمل کو اپنانے پر اصرار کی وجہ سے اظہارِ تاسف اور ندامت بھی کرتے ہیں، اور کچھ اصلاحِ احوال کی خاطر کوشش بھی کرتے ہیں لیکن عام طور پر ان کی کد و کاوش بے کار ثابت ہوتی ہے۔ مذکورہ بالا صورت حال کے پیش نظر [بچوں کو نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے] کے فریضے کی اہمیت کو جاننے پہنچانے اور مسلمان والدین کو اس سے آگاہ کرنے کی غرض سے بندہ ناتواں نے مولائے علیم و حکیم کی توفیق سے [بچوں کا احتساب] کے عنوان سے یہ کتاب ترتیب دینے کا عزم کیا۔

چار سوالات:

مولائے رحمن و رحیم کی توفیق سے اس کتاب میں درج ذیل چار سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کی گئی ہے:

حدیث سے استفادہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۴: بچوں کے احتساب کے متعلق نبی کریم ﷺ اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کے اہتمام پر دلالت کرنے والے بعض واقعات نقل کیے گئے ہیں۔

۵: تفصیلی معلومات سے آگاہی کے خواہش مند حضرات کے لیے کتاب کے آخر میں مراجع کے متعلق تفصیلی معلومات درج کی گئی ہیں۔
خاکہ کتاب:

مولائے کریم کے فضل و کرم سے کتاب کو درج ذیل انداز سے ترتیب دیا گیا ہے:

✽ پیش لفظ

✽ بحث اول: بچوں کو نیکی کا حکم دینا

✽ بحث ثانی: بچوں کو برائی سے منع کرنا

✽ خاتمہ:

— خلاصہ کتاب

— اپیل

عنوان کتاب کی تشریح:

کتاب کے عنوان [بچوں کا احتساب] کو اچھی طرح

سمجھنے کے لیے درج ذیل دو الفاظ کی تشریح ملاحظہ فرمائیے: